



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کی تعزیت کے لیے سفر کر کے جاتا ہے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ نیز کیا دفن کرنے سے پہلے بھی تعزیت کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

ہمارے علم میں کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کی وفات کی وجہ سے تعزیت کے لیے سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس میں ہمدردی، غم گساری اور تکلیف صدمہ کی تخفیف ہے۔ تعزیت دفن سے پہلے بھی کی جاسکتی ہے اور بعد میں بھی اس میں کوئی حرج نہیں لیکن مصیبت کے بعد جس قدر قریبی وقت میں تعزیت ہوگی اس قدر مصیبت کی تخفیف کا ذریعہ ثابت ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 72

[محدث فتویٰ](#)